روح اخبار

—— شاید جب سے دنیا قائم ہوئی ہے اتنا بڑا خزانہ جو ولایت متحدہ (امریکہ) نے جمع کیا ہے کسی ملک میں جمع نہیں کیا گیا ہوگا۔ فورٹ ناکس کے مقام پر حکومت امریکہ نے اپنے جمع کئے ہوئے سونے کو رکھنے کیلئے ایسا مستحکم قلعہ تیار کیا ہے جسکے اندر کوئی دشمن داخل نہیں ہوسکتا۔ اس کی تعمیر کانکریٹ اور فولاد سے کی گئی ہے۔ سونے کی مقدار کا اندازہ اسی سے ہوسکتا ہے کہ اس کو رکھنے کیلئے دس ہزار مربع فٹ کا رقبہ درکار ہوا ہے اور ہر تجوری کا رقبہ ۶۴×۴۰ فٹ ہے اس خزانہ کی حفاظت کا انتظام بھی اسی قدر حیرت انگیز ہے۔ سینکڑوں مشین گنیں، گیس گنیں، مہلک برقی شعاعوں کی مشین، اور چوروں کا پتہ دینے والے نئے نئے زاویہ سے سینکڑوں آئینے اس میں رکھے گئے ہیں۔ کتنا ہی طاقتور اور چالاک دشمن یا ڈاکو یا چور ہو اس خزانے پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا۔ مائکروفون، گھنٹیاں، روشنیاں، اشاروں کے سگنل اور طرح طرح کے سامان اس طرح رکھے گئے ہیں کہ آنیوالے کو ان کے وجود کا پتہ نہ ہوگا اور سرکاری حکام کو فوراً خبر ہو جائیگی کہ کوئی آیا ہے۔ بالفرض محال اگر یہ آلات کسی وقت بے کار ہو جائیں تو ریڈیو کی پوشیدہ لہریں فوراً دشمن کو ہلاک کر دینگی۔ (تیج ویکلی)

چلی (امریکہ) میں ایک ہلاکت خیز زلزلہ آیا جس کی وجہ سے تیس ہزار آدمی مارے گئے۔ اور پچاس ہزار شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اس زلزلہ کا اثر ۱۵ میل کے رقبہ میں ہوا۔ جس کی وجہ سے قریباً بیس شہر ویران ہو گئے۔ (خیام)

—— حکومت یوپی نے طب اور آیورویدک ہر دو طریقہ علاج کو علاج بالضد کے ساتھ فروغ دینے کیلئے ۵ لاکھ کی رقم منظور کی ہے اس کے علاوہ حکومت کی طرف سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طبیہ کالج کو ۵۴ ہزار اور لکھنؤ یونانی طبی اسکول کو ۱۰ ہزار روپیہ سالانہ ملتا ہے۔ (ہندوستان)

—— مدراس گورنمنٹ نے طے کیا ہے کہ یکم اکتوبر سے شمالی ارکاٹ میں امتناع مسکرات کی اسکیم کو نافذ کیا جائے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس اسکیم کے اجراء سے حکومت کو ۹ لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوگا۔ (زمیندار)

—— ۶ فروری لاہور کی شاہی مسجد کی مرمت ہونیوالی ہے جس کیلئے ابتک ۲۷ ہزار، ۷ سو ۲۲ روپے ۶ پائی چندہ جمع ہو چکا ہے۔ مسجد کی مرمت کیلئے ۷ لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ مرمت کا کام ۳ سال میں ختم ہو جائیگا۔ (احسان)

—— بمبئی اسمبلی میں حکومت کی طرف سے اس امر کا اظہار کیا گیا ہے کہ پچھلے چھ مہینے میں ۶۸ اشخاص نے خودکشی کرلی ہے (احسان)

—— اعلیحضرت حضور نظام نے ہندو یونیورسٹی بنارس کیلئے ایک لاکھ کا عطیہ مرحمت فرمایا ہے، اس پر ہندو ناراض ہیں اور پنڈت مالویہ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اس کو واپس کر دیں چنانچہ مسٹر نراین داس سیٹھی آف لیہ نے تو بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ انھوں نے عہد کیا ہے کہ جبتک یہ عطیہ واپس نہ کیا جائیگا وہ بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے خواہ انھیں جان ہی کیوں نہ دینی پڑے (احسان)

—— ۳ فروری مرکزی اسمبلی کے آج کے اجلاس میں حکومت کی طرف سے اس امر کا اعلان کیا گیا کہ حکومت ہند حکومت نیپال کو سالانہ دس لاکھ روپیہ ادا کر رہی ہے۔ یہ روپیہ ان خدمات کے عوض ادا کیا جا رہا ہے جو مہاراجہ نیپال نے جنگ کے اثناء میں سرانجام دی تھیں (احسان)

—— توقع ہے کہ اس سال گنے کے ٹیکس سے حکومت یو۔پی کو تیس لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوگی۔ (تیج)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔